accountabilitylab knowledge

پاکستان

شمارہ نمبر 5 | ستمبر 2022

Photo by: Shifa Foundation

کنٹری انالیسس رپورٹ 2022

اکاؤنٹیبلٹی لیب پاکستان ملک میں پالیسی اقدامات اور ہر شعبے کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے سماجی، سیاسی اور معاشی ترقی کے اشاریوں کا جائزہ لے رہا ہے۔ ملک میں حالیہ سیاسی غیر یقینی اور مالی بحران کے تناظر میں "کنٹری رپورٹ" میں مختلف شعبوں بشمول سکیورٹی، گورننس اور قانون کی حکمرانی میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا ہے۔ رپورٹ میں انسانی حقوق بشمول اقلیتوں، خواتین اور بچوں کے حقوق میں ہونے والی پیش رفت پر بھی توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ یہ سماجی طور پر متحد، معاشی طور پر مستحکم اور سیاسی طور پر جوابدہ پاکستان کے بارے میں شہریوں کی بیداری کو فروغ دینے کے لیے مختلف ترقیاتی اشاریوں میں پیش رفت کی جائزہ رپورٹ ہے۔

سیاسی صورتحال

فارن پالیسی میگزین کے تازہ ترین شمارے میں ولسن سینٹر کے ڈائریکٹر ایشیا پروگرام مائیکل کگلمین نے لکھا ہے کہ باوجود اس کے کہ تباہ کن سیلاب کے نتیجے میں پاکستان میں 3 کروڑ 30 لاکھ افراد بری طرح متاثر ہوئے ہیں، ملک میں کاروبارِ سیاست معمول کے مطابق ہے۔ ان کا اشارہ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی سربراہی میں چلنے والی اتحادی حکومت اور عمران خان کی پاکستان تحریک انصاف کے مابین اقتدار کی رسہ کشی کی طرف تھا۔

تازہ ترین واقعہ کے مطابق پاکستان تحریک انصاف کے چند حامیوں نے حکمران جماعت کی وزیر مریم اورنگزیب پر لندن کی گلیوں میں فقرے کسے، اس واقعے کی ملک بھر میں بھرپور مذمت دیکھنے میں آئی جبکہ اس واقعہ میں نشانہ بننے والی مریم اورنگزیب نے اس واقعہ کو "سیاست پر عمران خان کے زہریلے اثر" سے تشبیح دی۔ تاہم پی ٹی آئی نے اسے مسلم لیگ نون کے لوگوں کی مبینہ کرپشن پر مناسب احتساب نہ ہونے سے پیدا ہونیوالے عوامی غصہ کا نتیجہ قرار دیا۔

گورنمنٹ کالج لاہور میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عمران خان نے اتحادی حکومت کے کلیدی عہدوں پر فائز افراد کی آڈیو لیکس کے تناظر میں چیف الیکشن کمشنر کے استعفے کا مطالبہ کیا۔ عمران خان کے سیاسی خطاب سے بذاتِ خود ایک سیاسی تنازع کھڑا ہو گیا جب پاکستان مسلم لیگ (ن) نے اس پر تنقید کی اور یونیورسٹی کیمپس میں سیاسی تقریب منعقد کرنے پر گورنمنٹ کالج یونیورسٹی کے وائس چانسلر کے خلاف کاروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔

ستمبر کو پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان نے دو کرداروں، جنہیں علامتی طور پر مسٹر وائی اور مسٹر ایکس کہا گیا، پر ارکان اسمبلی کو خرید کر پنجاب حکومت گرانے کی سازش کرنے کا الزام لگایا۔ یہ الزام پی ٹی آئی کے مقتدر حلقوں کی طرف سے حکومت کی تبدیلی کی مبینہ سازش کے بیانیے کا حصہ ہے۔

پاکستان تحریک انصاف کی قیادت عرصہ دراز سے زیرِ التوا اسلام آباد کی طرف "حقیقی آزادی مارچ" کی تیاریاں کر رہی ہے۔ اسی طرح کا ایک مارچ مئی میں بھی کیا گیا تھا جس میں انتخابات کی تاریخ کا اعلان ہونے تک ڈی چوک میں بیٹھنے کا اعلان کیا گیا تھا تاہم یہ مارچ بعد کی تاریخ کا کہہ کر ختم کر دیا گیا۔ اس مرتبہ اگرچہ عمران خان کا خیال ہے کہ "حقیقی آزادی" کی تحریک حتمی مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جس کا آغاز 24 ستمبر سے ہوگا تاہم ملک میں سیلاب کی صورتحال، معاشی بحران اور شدید سیاسی تقسیم کے اس ماحول میں اس تحریک کے مقاصد اور ان کی کامیابی پر غیر یقینی کی کیفیت منڈلا رہی ہے۔

دوسری طرف، حکومت ممکنہ ہزاروں مظاہرین سے نمٹنے کے لیے تیاریوں میں مصروف ہے، وفاقی دارلحکومت کی پولیس نے صورتحال سے نمٹنے کے 75 ملین روپے کی لاگت سے آنسو گیس کے شیل خریدے ہیں۔ صورتحال کی سنگینی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام آباد پولیس نے اس ماہ اپنی ایک ٹویٹ میں مظاہرین پر آنسو گیس کے شیل پھینکنے کے لیے ڈرون استعمال کرنے کا عندیہ دیا۔

11 ستمبر کو اپنے ایک خصوصی انٹرویو میں عمران خان نے ایک متنازعہ بیان میں موجودہ حکومت کی طرف سے نئے آرمی چیف کی تعیناتی پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگلی حکومت کے انتخاب تک موجودہ آرمی چیف کی مدت ملازمت میں توسیع کی جائے۔

میڈیا کی طرف سے ان کے متضاد موقف کے سوال پر عمران خان نے اپنے بیان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے آرمی چیف کی مدت ملازمت میں توسیع کا نہیں بلکہ نئی حکومت کے انتخاب تک اسے ملتوی کرنے کا کہا ہے۔

مسلم لیگ (ن) کے رہنما اسحاق ڈار کی واپسی کے بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان میں ان کی نااہلی کے لیے دائر کی گئی درخواست واپس لے لی گئی ہے اور درخواست گزار کا کہنا ہے کہ وہ اسحاق ڈار کی نااہلی کے لیے اعلیٰ سطح پر مقدمہ دائر کریں گے۔ اسحاق ڈار 2018 سے اپنے خلاف نیب کی طرف سے بنائے گئے مقدمے میں آمدن سے زائد اثاثہ جات کے مقدمے میں مجرم ثابت ہو جانے پر خود ساختہ جلاوطنی پر تھے۔

کی آڈیوز عوام کے سامنے آئیں جس سے ملک میں سیاسی درجہ حرارت میں اضافہ ہوا۔ آڈیو لیک میں وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعظم ہاؤس کے ایک اہلکار پاکستان مسلم لیگ (ن) کی رہنما مریم نواز کے داماد کے لیے بھارت سے غیر قانونی طور پر مشینری درآمد کرنے کی گفتگو کررہے ہیں، پاکستان تحریک انصاف نے وزیراعظم کے دفتر کی سکیورٹی پر سوال اٹھایا ہے جبکہ حکومت کا کہنا ہے کہ آڈیو لیک میں ہونے والی گفتگو میں کوئی بھی "غیر قانونی" بات نہیں کی گئی۔ اس سب کے تناظر میں وزیراعظم نے آڈیو لیکس کو سکیورٹی کی بڑی ناکامی قرار دیتے ہوئے اس کی تحقیقات کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دینے کا اعلان کیا ہے۔

ایک حالیہ پیش رفت میں 29 ستمبر کو مریم نواز شریف اور ان کے شوہر کیپٹن (ریٹائرڈ) صفدر کو ایون فیلڈ مقدمے سے بری کر دیا گیا۔ قبل ازیں، 2018 میں مریم نواز کو 7 سال قید اور 2 ارب پاؤنڈ کا جرمانے کی سزا سنائی گئی تھی۔ پی ٹی آئی کے قائد عمران خان نے انکی رہائی کو اسٹیبلشمنٹ کے ساتھ ڈیل کا نتیجہ قرار دیا۔

تازہ ترین معاشی خبریں اور پیش رفت

ملک میں جاری سیلابی صورتحال نے پاکستان کی معاشی پریشانیوں میں اضافہ کیا ہے۔ ملک پہلے ہی بدترین معاشی بحران کی زد میں تھا ایسے میں سیلاب کے باعث ہونے والی تباہی نے اس میں مزید اضافہ کیا ہے۔ سیلاب کے باعث بری طرح متاثر ہونے والا شعبہ زراعت ہے جس کے باعث پاکستان کی معیشت کو شدید دھچکا لگا ہے۔

زرعی شعبہ پاکستان کی شرح نمو (جی ڈی پی) کا چوتھا بڑا حصہ ہے اور ملک کی 40 فیصد آبادی کا روزگار زرعی شعبے سے وابستہ ہے۔

عالمی سطح پر پیدا ہونے والی کپاس کا 5 فیصد دینے والا پاکستان دنیا کا کپاس پیدا کرنے والا 5 واں بڑا ملک ہے جس کی 40 فیصد فصلیں سیلاب کے باعث تباہ ہو گئی ہیں۔ اقوامِ متحدہ کے ادارہ برائے خوراک اور زرعی ادارے کے اندازے کے مطابق صوبہ سندھ کی 80 فیصد فصلیں جو پاکستان کی کپاس کی فصلوں کا 30 فیصد حصہ بنتی ہیں، سیلاب کی نذر ہو گئی ہیں۔

اسی طرح پاکستان چاول برآمد کرنے والا دنیا کا چوتھا بڑا ملک ہے اور اس کی چاول کی 15 فیصد فصلیں سیلاب کی وجہ سے تباہ ہو چکی ہیں۔ زراعت ملکی معیشت کا چوتھا ستون ہونے کے تناظر میں اندازہ لگایا جارہا ہے کہ سیلاب نے پاکستان کی نازک صورتحال سے نبرد آزما معیشت کو 40 ارب ڈالر کا نقصان پہنچایا ہے۔ دیہات میں بسنے والے افراد کا بڑا ذریعہ آمدن تقریباً 8 لاکھ مویشی سیلاب کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

سیلاب کی وجہ سے پاکستان میں عام استعمال کی اشیاء مثلاً پیاز اور دیگر سبزیوں کی قیمتوں میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے، سڑکوں اور پلوں کی تباہی کے باعث ملک میں خوراک کی ترسیل کے بڑے علاقوں کا ملک کے دیگر حصوں سے رابطہ منقطع ہو چکا ہے۔ سیلاب کے باعث ہونے والی تباہ کاریوں سمیت اس مالی سال کے آخر تک ملک میں مہنگائی کی شرح 30 فیصد تک جا پہنچنے کا خدشہ ہے۔ وزیرِ خزانہ کے سابق مشیر خاقان مجید کے مطابق سیلاب کے باعث کپاس، چاول اور ٹماٹر بری طرح متاثر ہوئے ہیں۔

ان کا اندازہ ہے کہ سیلاب کے باعث زرعی شعبے کو پہنچنے والے نقصان سے تجارتی خسارہ 2 اعشاریہ 4 فیصد سے بڑھ کر 3 اعشاریہ 5 فیصد رہنے کا امکان ہے کیونکہ پاکستان کو زیادہ تر اشیائے خوردونوش درآمد کرنی پڑیں گی۔ یہ صورتحال انتہائی تشویشناک ہے کیونکہ پاکستان کے زرِمبادلہ کے ذخائر 8 اعشاریہ 6 ارب ڈالرز ہیں جو مشکل سے ایک ماہ کی درآمدات کے لیے کافی ہوں گے،

گزشتہ مہینے عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سے 1 اعشاریہ 2 ارب ڈالر کی کامیاب ڈیل کے باوجود روپے کی قدر میں کمی کا سلسلہ جاری ہے۔ 27 ستمبر کو ایک ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قیمت 233 روپے 50 پیسے تھی۔ تباہ کن سیلاب کے تناظر میں ڈالر کی قدر میں مزید اضافہ ہونے کا خدشہ ہے کیونکہ اشیائے خوردونوش اور دیگر مصنوعات درآمد کی جارہی ہیں۔

تناظر میں وزیر خزانہ مفتاح اسماعیل نے استعفیٰ دینے کا اعلان کر دیا۔ مفتاح کے اعلان کے بعد 26 ستمبر کو سابق وزیر خزانہ اسحاق ڈار خصوصی پرواز کے ذریعے وزیر اعظم کے ہمراہ لندن سے پاکستان پہنچ گئے۔ اسحاق ڈار نے ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کے عزم کے ساتھ وزیر خزانہ کے عہدے کا حلف اٹھالیا ہے۔ پاکستان واپسی کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ "وزیراعظم شہباز شریف نے مجھے وزیر خزانہ کی ذمہ داریاں سنبھالنے کا کہا ہے۔ اللہ کی رحمت سے میں پاکستان کو اس معاشی بحران سے نکالنے کی ہر ممکن کوشش کروں گا

ایسے وقت میں جب نئے وزیر خارجہ نے ملکی معیشت کو سہارا دینے کا دعویٰ کیا ہے سیلاب کے باعث ملک میں مسائل بالخصوص خوراک کی کمی اور سماجی معاشی عدم تحفظ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

امن وامان اور قانون کی حکمرانی

کالعدم تحریک طالبان پاکستان نے حکومت کے ساتھ "غیر معینہ مدت" تک چلنے والی فائر بندی ختم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان کالعدم تحریکِ طالبان پاکستان کے ترجمان محمد خراسانی نے کیا جنہوں نے الزام لگایا کہ حکومت بات چیت کی کامیابی کے لیے ضروری اقدامات نہیں کررہی۔ خراسانی نے یہ الزام بھی لگایا کہ حکومت تحریک طالبان پاکستان کے رہنماؤں کو گرفتار کر کے فائربندی کی شرائط کی خلاف ورزی کررہی ہے۔

فائر بندی کے خاتمے اعلان کے بعد تحریک طالبان پاکستان وادی سوات میں دوبارہ نمودار ہورہی ہے۔ اس نے امن لشکر کے عہدیداروں کے خلاف متعدد حملے کیے ہیں۔ 14 ستمبر کو امن لشکر کے عہدیدار ادریس خان اور ان کے محافظوں پر ہونے والے حملے میں 5 افراد ہلاک ہوئے، ادریس خان اس سے قبل طالبان کے خلاف لڑتے رہے تھے۔ دھماکے سے چند روز قبل کالعدم تنظیم نے ایک شخص کو اغوا کرکے رہائی کے بدلے 2 کروڑ روپے تاوان کا مطالبہ کیا۔

تحریک طالبان پاکستان نے تحصیل مٹہ میں ایک پولیس چوکی پر بھی حملہ کیا تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مزید برآں، طالبان کی طرف سے پرتشدد واقعات کے تناظر میں مالاکنڈ ڈویژن کے مقامی افراد ہجرت کرنے کی تیاری کررہے ہیں۔ وادی میں امن وامان کی صورتحال خراب ہونے پر مقامی افراد نے طالبان کے دوبارہ ظہور کے خلاف ایک پر امن مظاہرہ بھی کیا۔ مظاہرین نے دہشت گردی کی مذمت اور امن کے پیغامات والے کتبے ہاتھوں میں اٹھار کھے تھے

ستمبر کے مہینے کے دوران پاک افغان سرحد دوطرفہ فائرنگ کے تبادلے کا مرکز بنی رہی۔ حال ہی میں سرحد پار دہشت گردوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں 3 پاکستانی سپاہی شہید ہوگئے۔ اس واقعے سے پاکستان اور افغانستان کے مابین تعلقات خطرے کی زد میں آگئے ہیں کیونکہ افغانستان کی طالبان حکومت نے پاکستان سے وعدہ کیا تھا کہ ان کی سرزمین دہشت گردی کے لیے استعمال نہیں ہوگی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اس مسئلے کو اجاگر کرتے ہوئے افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ تاہم کابل کی طرف سے شہباز شریف کے بیان کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا گیا اور افغان سرزمین کے کسی بھی مسلح حملے میں ملوث ہونے کی سختی سے تردید کی گئی۔

ایک اور واقعے میں پاکستان کا ایک فوجی ہیلی کاپٹر بلوچستان میں گر کر تباہ ہوگیا جس میں سوار 6 اہلکار ہلاک ہوگئے۔ دہشت گرد قرار دی گئی تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے اس واقعے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ تنظیم نے دعویٰ کیا کہ اس نے خوست، ہرنائی کے قریب اس وقت ہیلی کاپٹر کو نشانہ بنایا جب وہ بی ایل اے کی طرف سے اغواشدہ فوجی اہلکاروں کو چھڑانے کے لیے آیا۔

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں پاکستانی سفارتکار صائمہ سلیم نے بھارت کے اس الزام کو مسترد کیا کہ پاکستان دہشت گردی کی سرگرمیوں میں ملوث ہے۔ انہوں نے ان الزامات کے جواب میں بھارت کے زیر انتظام جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ انہوں نے بھارت کو جنوبی ایشیا میں "دہشت گردی کا حامی، مالی معاون، محافظ اور شراکت دار" قرار دیا۔

سماجی اشاریے

سال 2022 کے دوران پاکستان کو گزشتہ 60 سالوں میں چند گرم ترین مہینوں کا سامنا کرنا پڑا۔ کاربن اخراج میں صرف صفر اعشاریہ 8 فیصد حصے دار ہونے کے باوجود پاکستان ماحولیاتی تبدیلیوں کا بڑا مرکز بن چکا ہے اور پاکستانی شہری دیگر ممالک کے مقابلے میں 15 گنا زیادہ ماحولیاتی تبدیلیوں کے نقصانات کے خطرے سے دوچار ہیں۔ حالیہ سیلاب نے پاکستان کی حکومت کو اپنی ناقص حکمرانی اور آفات سے نمٹنے کے لیے مناسب منصوبہ بندی کے فقدان کی وجہ سے پریشان کردیا ہے۔

نیشنل ڈیزاسٹر مینیجمنٹ اتھارٹی (این ڈی ایم اے) کے مطابق ملک میں سیلاب کے باعث جاں بحق ہونے والے افراد کی تعداد 15 سو سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ 18 لاکھ سے زائد گھروں کو نقصان پہنچا ہے یا وہ مکمل طور پر ختم ہوچکے ہیں۔ مجموعی طور پر ملک کے 81 اضلاع میں 3 کروڑ 30 لاکھ افراد سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں۔ زرعی شعبہ اس تباہی سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ سیلاب نے پاکستان کی 40 فیصد کپاس اور 15 فیصد چاول کی فصل تباہ کردی ہے۔

سیلاب کی صورتحال پر اپنی ستمبر کی رپورٹ میں ورلڈ فوڈ پروگرام کا اندازہ ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 19 لاکھ افراد خوراک کی عدم دستیابی کا سامنا کررہے ہیں، خوراک کے تحفظ کے دیگر اداروں نے بھی اندازہ لگایا ہے کہ پاکستان میں خوراک کی ترسیل کے 70 فیصد علاقوں میں سڑکیں اور پل تباہ ہوچکے ہیں۔

عالمی ادارہ صحت (ڈبلیو ایچ او) نے پاکستان میں سیلاب کے بعد دوسری بڑی آفت پر تشویش کا اظہار کیا ہے جو کھڑے پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں کی وجہ سے جنم لے سکتی ہے۔ ڈینگی کے کیسز میں پہلے ہی اضافہ دیکھا جا رہا ہے جو موجودہ بحران کو مزید بدتر بنا سکتا ہے۔ ڈینگی مچھر کے لیے سازگار ماحول ہونے کے باعث ملک بھر میں ڈینگی کے واقعات میں خاطر خواہ اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ صرف صوبہ سندھ میں ڈینگی کے 4 ہزار کیسز سامنے آچکے ہیں جبکہ خناق کے باعث 10 سے زائد بچے وفات پا چکے ہیں۔ امیونائزیشن کے توسیعی پروگرام کے پراجیکٹ ڈائریکٹر ارشاد میمن کا کہنا ہے کہ خناق کا مرض دنیا سے عرصہ پہلے ختم ہو چکا ہے تاہم دنیا کے اس حصے میں یہ مرض ابھی بھی موجود ہے۔

حالیہ سیلاب سے ملک بھر میں بہت بڑی تعداد میں اسکول بھی تباہ ہوئے ہیں جس سے بچوں کے تعلیمی سلسلے کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ وزارتِ وفاقی تعلیم و پروفیشنل ٹریننگ کے شعبہ سٹیم پالیسی کے تحت ہونے والے سیمینار جس کا عنوان "ماحولیاتی تبدیلیوں کے مقابلے میں تعلیم کا تحفظ" تھا، میں ماہرین نے ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے تعلیم کے شعبے پر ہونے والے بدترین اثرات پر روشنی ڈالی اور سکولوں کی تعمیرِ نو اور فوری بحالی کی ضرورت پر زور دیا۔

چین اور پاکستان نے ٹیکنیکل اینڈ ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ کے باہمی تعاون اور ترقیاتی پروگرام کے تحت پیشہ وارانہ تعلیم کی سرگرمیوں کی ایک سیریز کا آغاز کیا ہے۔ اسلام آباد میں واقع چینی سفارتخانے کے مطابق، سیمینار اور سرگرمیوں کی سیریز کا مقصد پاکستان کی آبادی کے 70 فیصد حصے یعنی نوجوانوں کی پیشہ وارانہ مہارت، سماجی صنعتی اخلاقیات اور ای کامرس کی استعدادِ کار میں اضافہ کرنا ہے۔ پاکستان کے سپیشل اکنامک زونز کے لیے نوجوان ٹیلنٹ تیار ہونے سے ملکی برآمدات میں اضافہ ہوگا اور پاکستان علاقے میں سینٹر آف ایکسیلینس بن سکے گا۔

تعلیمی شعبے کی بہتری کے لیے اسی طرح کے ایک اور اقدام کے طور پر یوایس پاکستان وومن کونسل نے امریکی سفارتخانے کے اشتراک سے پاکستان فیوچر آف وومن اینڈ ورک انیشی ایٹو پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ پروگرام کا مقصد پاکستانی سماج میں خواتین کی معاشی ترقی کے حصول کے لیے "پائیدار خوشحالی" کے منصوبے پر کام کرنا ہے۔

اسلام آباد میں جانوروں کی بہبود کے لیے بھی ایک خصوصی پروگرام کے تحت ایک کورس شروع کیا جائے گا۔ اس کورس کا مقصد بچوں میں جانوروں کے لیے ہمدردی کا رویہ پیدا کرنا اور شہری احساس کو فروغ دینا ہے۔ یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا پروگرام ہوگا۔

انسانی حقوق

معاشرے کے پسماندہ طبقے اس وقت مزید پسماندہ ہو جاتے ہیں جب انہیں سماجی امتیاز کی وجہ سے ڈھانچہ جاتی اصلاحات میں شامل نہ رکھا جائے۔ خواجہ سرا طبقہ عرصہ دراز سے معاشرے کے تقریباً ہر شعبے میں سماجی امتیاز کا سامنا کر رہا ہے۔ پاکستانی پارلیمان نے 2018 میں ٹرانسجینڈر پرسنز (حقوق کے تحفظ) کا تاریخی بل منظور کیا۔ بل کا مقصد خواجہ سرا طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد کے خلاف تعلیم، جائے روزگار، عوامی ذرائع نقل و حمل اور صحت کے شعبوں میں سماجی امتیاز پر پابندی لگانا ہے۔ تاہم مذہبی طبقے سے تعلق رکھنے والے زیادہ تر افراد نے خواجہ سرا طبقے کے افراد کو بنیادی انسانی حقوق یقینی بنانے والے اس حالیہ بل کی مخالفت اور مذمت کی ہے۔

حالیہ تنازع کا آغاز اس وقت ہوا جب جماعت اسلامی سے تعلق رکھنے والے سینیٹر مشتاق احمد خان نے نہ صرف اس بل میں بعض ترامیم متعارف کروائیں بلکہ اسے وفاقی شرعی عدالت میں چیلنج بھی کر دیا۔ جماعت اسلامی نے اس بل کو "اسلام مخالف" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے اسلامی وراثتی نظام میں پیچیدگیاں پیدا ہوں گی۔ باہمی اتفاق رائے کے لیے بل کو متعلقہ قائمہ کمیٹی کو بھجوا دیا گیا ہے۔

خواجہ سرا طبقے نے اس بل کی مخالفت کی مذمت کرتے ہوئے یاد دلایا ہے کہ ملک کے صوبوں بالخصوص خیبر پختونخوا میں خواجہ سرا طبقہ شدید مشکل میں ہے اور اس سال اب تک متعدد خواجہ سرا افراد قتل کیے جا چکے ہیں۔

پائیدار سماجی ترقی کے ادارے (ایس ایس ڈی او) اور سینٹر آف ریسرچ ڈیولپمنٹ اینڈ کمیونیکیشن (سی آر ڈی سی) کی رپورٹ کے مطابق اگست کے مہینے میں ذرائع ابلاغ میں سب سے زیادہ جنسی بدفعلی، جسمانی تشدد اور صنفی تشدد کے واقعات سامنے آئے۔ رپورٹ کے مطابق اگست میں 136 خواتین اغوا، 87 پر جسمانی تشدد، 71 کے ساتھ جنسی زیادتی اور 114 بچوں کے ساتھ جنسی بدفعلی کے واقعات ہوئے۔ ایک اور افسوسناک واقعے میں ایک چینی شہری کو پاکستان میں ایک کم سن بچی کے ساتھ کئی ماہ تک جنسی زیادتی کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا۔ سندھ کے شہداد پور ضلع میں ایک سیلاب سے متاثر کم سن بچی کو مبینہ طور پر 2 افراد نے تشدد کا نشانہ بنایا اور اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی۔ اگرچہ صوبائی وزیر سندھ برائے ترقی نسواں شہلا رضا نے واقعے کا نوٹس لیا ہے تاہم اس واقعے سے سیلاب کے باعث خواتین کی حالتِ زار کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

ایک کینیڈین شہری سارہ انعام کو اسلام آباد میں اس کے شوہر نے شادی کے صرف 3 ماہ بعد شدید تشدد کر کے قتل کر دیا۔ اس قتل کا شبہ سارہ کے شوہر شاہنواز امیر اور اس کے والد ایاز امیر، جو ایک معروف صحافی ہیں، پر ظاہر کیا گیا اور ان دونوں کو گرفتار بھی کر لیا گیا۔ عدالت نے شاہنواز امیر اور اس کے والد کو جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کرنے کا حکم دے دیا۔ ایک تازہ ترین پیش رفت کے مطابق ایاز امیر کو اسلام آباد کی ایک ضلعی سیشن عدالت نے مقدمے سے بری کر دیا ہے۔

سیالکوٹ میں 30 افراد پر چہلم کے جلوس پر حملہ کرنے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پولیس نے ایف آئی آر درج کر لی ہے۔ ایف آئی آر انسدادِ دہشت گردی کی دفعات کے تحت درج کی گئی۔

ایک حالیہ تحقیقی رپورٹ جس کا عنوان "ساحل کی 6 ماہ کے ظالمانہ اعداد و شمار پر رپورٹ" کے مطابق پاکستان میں سال 2022 کے پہلے 6 ماہ کے دوران بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے 2211 واقعات سامنے آئے۔ یہ رپورٹ غیر سرکاری ادارے ساحل کی طرف سے جاری کی گئی جس کا یہ بھی کہنا ہے کہ اسی دورانیے میں 12 بچوں کے ساتھ جنسی بدفعلی کے واقعات بھی ہوئے۔

بلحاظ مجموعی، حالیہ سیلابوں کے نتیجے میں کم نمائندگی رکھنے والے گروپوں جن میں خواتین اور خواجہ سرا شامل ہیں، کو جرائم اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے حوالے سے مزید خطرے کا سامنا ہے۔

خارجہ تعلقات

امریکی انٹیلی جنس کی جانب سے جاری کردہ یو ایس گلوبل ٹرینڈز رپورٹ نے جنوبی ایشیائی خطے کے بارے میں دنیا کے اندازے حقیقت کے برعکس ہونے کا دعوی کر کے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "بھارت اور پاکستان کے مابین وسیع پیمانے پر ہونے والی ایک ان چاہی جنگ" چھڑ سکتی ہے، جوہری ہتھیاروں سے لیس دونوں ممالک ایک ایسے خطرے سے دوچار ہو سکتے ہیں جس میں دو طرفہ تباہی یقینی ہے۔ پاکستان میں بھارت کے سابق ہائی کمشنر شرت سبروال کا کہنا ہے کہ پاکستان، بھارت کے خارجہ تعلقات والے سرِ فہرست ممالک میں شامل نہیں۔

تاہم ان کا کہنا ہے کہ باہمی تجارت کے ذریعے دونوں ممالک ایک دوسرے پر اقتصادی انحصار بڑھا سکتے ہیں۔

پاکستان میں آنے والے تباہ کن سیلاب پر اپنے بیان میں بھارتی وزیر اعظم نریندر امودی نے توقع ظاہر کی کہ جلد "حالات معمول پر" آجائیں گے۔ حتٰی کہ بعض رپورٹس کے مطابق پاکستان کے سیلاب متاثرین کے لیے انسانی ہمدردی کی بنیادوں پر امداد بھیجنے کے امکان پر بھی بات چیت کی گئی۔ اگست 2019 کے بعد سے دونوں ممالک کے مابین ایسے خوش آئند اشارے منفرد مثال ہیں۔

ستمبر کے مہینے کے دوران، پاکستان اور چین کے مابین گفت و شنید روایتی اور غیر روایتی سکیورٹی میں تعاون پر مرکوز رہی۔ جے 10 سی لڑاکا طیاروں جنہیں "مشرق کے اژدھے" بھی کہا جاتا ہے، کی دوسری کھیپ پاکستان کو موصول ہو گئی ہے۔

پاک فوج کے شعبہ تعلقاتِ عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق چین نے پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے لیے "محفوظ ماحول" فراہم کرنے پر پاک فوج سے اظہارِ تشکر کیا ہے۔ 16 ستمبر کو وزیر اعظم شہباز شریف اور چینی صدر شی جن پنگ کے مابین ازبکستان کے شہر سمرقند میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے 22ویں اجلاس کے موقع پر ملاقات ہوئی۔

ملاقات میں چینی صدر شی نے وزیر اعظم شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں مختلف منصوبوں پر کام کرنے والے چینی باشندوں کو مربوط تحفظ فراہم کیا جائے۔ غیر روایتی سکیورٹی تعاون کے تناظر میں، دونوں ممالک ماحولیاتی تبدیلی پر مشترکہ نقطہ نظر رکھتے ہیں اور اپنے متفقہ نقطہ نظر کو آگے بڑھانے کے لیے باہمی اور کثیر الجہتی سطح پر تعاون کے فروغ پر متفق ہیں۔

شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں مختلف ممالک کے سربراہان سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ اس وقت افغانستان کو "نظر انداز" کرنا بہت بڑی غلطی ہوگی۔ افغانستان کے لیے امریکہ کے خصوصی نمائندے تھامس ویسٹ کے ساتھ ملاقات میں بھی پاکستانی وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے پاکستان کے اس موقف کو دہرایا کہ خطے میں امن و امان کے لیے ایک "پرامن، مستحکم اور ترقی یافتہ افغانستان" اسلام آباد کی اولین ترجیحات میں سے ہے۔

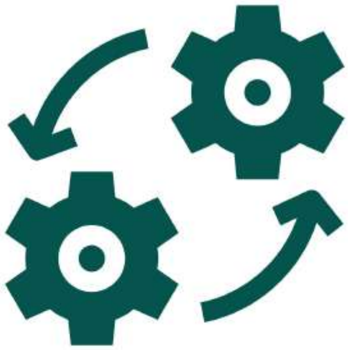

دریں اثنا، افغانستان کے وزیرِ دفاع محمد یعقوب مجاہدی نے الزام عائد کیا ہے کہ پاکستان نے اس سال جولائی میں افغانستان میں ہونے والے ڈرون حملے کے لیے، جس میں القاعدہ کے سربراہ ایمن الزواہری مارے گئے تھے، امریکہ کو فضائی راستہ فراہم کیا۔

پاکستان کے دفتر خارجہ نے اس الزام کو 'انتہائی افسوسناک' قرار دیا اور اپنے اس عزم کو دہرایا کہ پاکستان تمام ممالک کی "خودمختاری اور علاقائی سالمیت "کو اولیت دیتا ہے اور دہشت گردی کو اس کی تمام اقسام اور طریقوں کے ساتھ مسترد کرتا ہے۔

اقوامِ متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 77 ویں اجلاس کے موقع پر وزیراعظم شہباز شریف نے ایرانی صدر ابراہیم رئیسی سے ملاقات کی اور دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تجارت اور تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے عزم کو دہرایا۔ ایران نے پاکستان سے ایران۔پاکستان گیس پائپ لائن منصوبے کو مکمل کرنے کی خواہش کا اظہار کرتے ہوئے دیگر شعبوں میں بھی تعاون بڑھانے کا عندیہ ظاہر کیا ہے۔

مزید برآں، دونوں ممالک کے حکام نے اکتوبر میں "پشین سرحدی بازار" کھولنے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ اس کا مقصد دونوں ممالک کے مابین فری ٹریڈ کو فروغ دینا ہے۔

پاکستان نے اقوام متحدہ کے نیوکلیئر واچ ڈاگ کے اس غیرپابند بیان کی بھی مخالفت کی ہے جس میں تہران پر دباؤ ڈالنے کی کوشش میں ایران کے غیرواضح جوہری مقامات پر 'گہری تشویش' کا اظہار کیا گیا تھا۔

پاکستان میں ہونے والی شدید بارشوں اور ان کے نتیجے میں آنے والے سیلاب کے بعد عالمی برادری نے پاکستان کے ساتھ غیرمعمولی تعاون کا مظاہرہ کیا ہے۔ گزشتہ ماہ 60 ملین ڈالر کی امداد کے وعدے کے بعد، امریکہ کے وزیر خارجہ انتھونی بلنکن نے پاکستانی وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری سے ملاقات میں پاکستانی سیلاب متاثرین کے لیے مزید 10 ملین ڈالر امداد دینے کا وعدہ کیا۔

امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (یو ایس ایڈ) نے پاکستان کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں آفات کے مقابلے کے لیے تعاون کی ایک ٹیم متعین کردی ہے۔ مزید برآں، سعودی عرب، ترکی اور متحدہ عرب امارات سمیت دوست ممالک نے امدادی سامان کے ساتھ طیارے پاکستان روانہ کردیے ہیں۔

دفاعی تعاون کے شعبے میں، جو بائیڈن انتظامیہ نے پاکستان ائیر فورس کے ایف۔16 طیاروں کی دیکھ بھال کے لیے 459 ملین ڈالرز جاری کرنے کے لیے امریکی کانگریس کو آگاہ کر دیا ہے۔ تاہم اس تجویز میں کوئی نئی صلاحیت، ہتھیار اور گولہ بارود شامل نہیں ہے۔

پیش کنندہ

accountabilitylab PAKISTAN